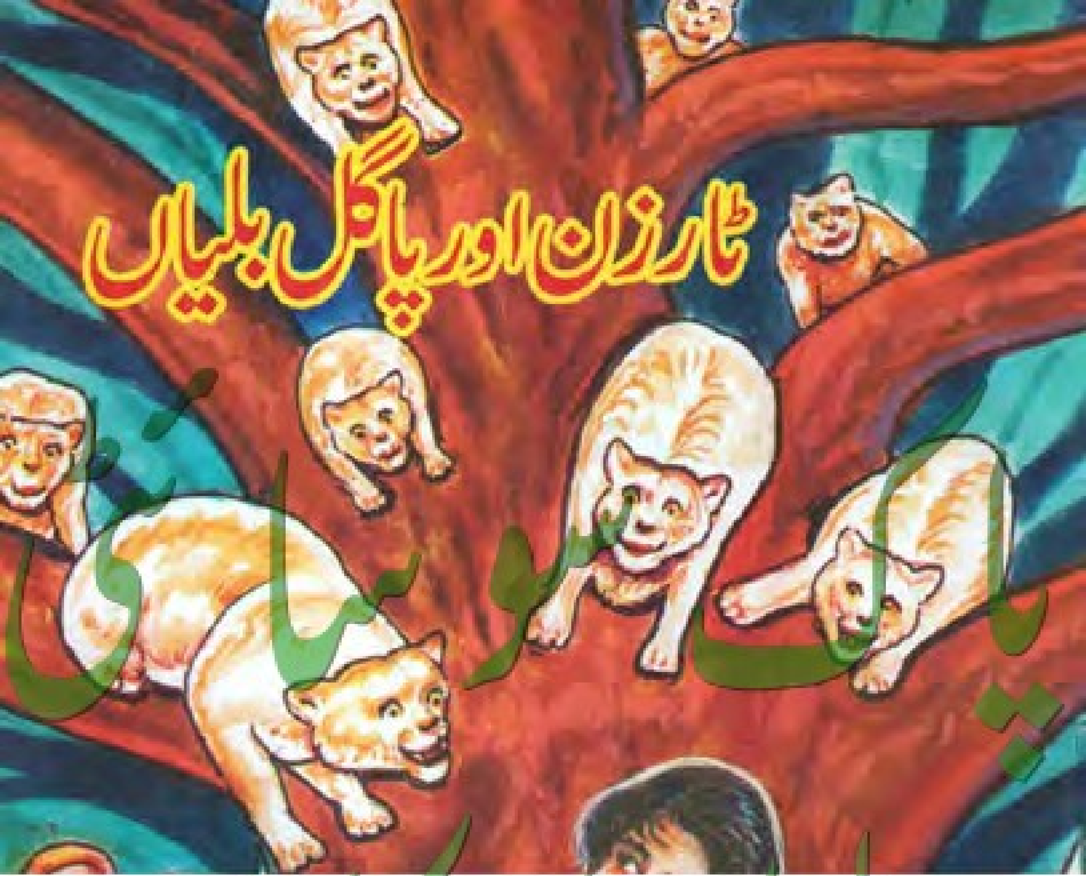

ٹارزن اور پاگل بلیاں

ناشران ----- محمد ارسلان قریشی
---------- محمد علی قریشی
ایڈوائزر ----- محمد اشرف قریشی
طابع ------ سلامت اقبال پرنٹنگ پریس ملتان

ARSLAN PUBLICATIONS MULTAN
Price Rs
5/-



ٹارزن اور منکو جھیل کے کنارے ایک بڑی چٹان پر بیٹھے صبح کا ناشتہ کر رہے تھے۔

ٹارزن جھیل سے نہا کر نکلا تھا تو منکو اس وقت تک اس کے لئے جنگل سے مختلف پھل اور شہد کے دو چھتے لے آیا تھا۔ ٹارزن چونکہ شہد پینے کا بے حد شوقین تھا اس لئے وہ پھل کھانے سے پہلے چھتے نچوڑ کر ان کا شہد پیتا تھا پھر منکو کے ساتھ پھل کھاتا تھا۔

ابھی ٹارزن نے ناشتہ کرکے فارغ ہوا ہی تھا کہ اسی وقت اسے سامنے موجود درختوں کے جھنڈ سے دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں سنائی دیں۔

دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں سن کر نہ صرف ٹارزن بلکہ منکو بھی چونک پڑا۔ وہ دونوں ابھی درختوں کے جھنڈ کی جانب دیکھ ہی رہے تھے کہ اسی لمحے انہیں

جھنڈ سے ایک سیاہ فام وحشی نکل کر بھاگتا ہوا اس طرف آتا دکھائی دیا۔ وحشی نے سرخ رنگ کا زیر جامہ پہن رکھا تھا اور اس کا سارا جسم زخموں سے بھرا ہوا تھا جہاں سے خون نکل نکل کر اس کے جسم پر پھیل گیا تھا۔ وحشی زخمی ہونے کی وجہ سے بری طرح سے لہراتا ہوا بھاگ رہا تھا۔ وہ بھاگتے بھاگتے بار بار پلٹ کر پیچھے دیکھ رہا تھا جیسے اس کے پیچھے موت لگی ہوئی ہو اور وہ اس سے جان بچانے کے لئے بھاگ رہا ہو۔

''سردار۔ بڑے سردار''۔ اس وحشی کی نظر ٹارزن پر پڑی تو اس نے دور سے ہی ٹارزن کو آوازیں دینا شروع کر دیں۔ وحشی کو اس قدر شدید زخمی دیکھ کر ٹارزن فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

زخمی وحشی تیزی سے بھاگتا ہوا جھیل کی طرف آ رہا تھا لیکن پھر شاید اس کی ہمت جواب دے گئی اس سے پہلے کہ وہ ٹارزن کے پاس پہنچتا اس کا پیر کسی جھاڑی سے اٹک گیا اور وہ الٹ کر گرتا چلا گیا۔

''ارے ارے۔ کیا ہوا اسے۔ منکو دیکھو۔ جلدی جاؤ۔ دیکھو اسے کیا ہوا ہے''۔ وحشی کو اس طرح گرتے

دیکھ کر ٹارزن نے تیز لہجے میں کہا اور خود بھی چٹان سے چھلانگ لگا کر نیچے آ گیا اور پھر وہ اور منکو تیزی سے زخمی وحشی کی جانب بھاگتے چلے گئے جو زمین پر گر کر بری طرح سے تڑپ رہا تھا اور اٹھنے کی کوشش میں بار بار گر رہا تھا۔ اس کے قریب پہنچتے ہی ٹارزن رک گیا۔

''اوہ۔ یہ تو جنوبی جنگل کے آخری سرے پر موجود تاما قبیلے کا وحشی ہے''۔ ٹارزن نے اس وحشی کو دیکھ کر پہچانتے ہوئے کہا۔

''ہاں بڑے سردار میں تاما قبیلے کا وحشی ہوں''۔ وحشی نے ایک بار پھر اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا لیکن وہ اس قدر زخمی تھا کہ اس سے اٹھا ہی نہیں جا رہا تھا۔ اس کے جسم پر لمبے لمبے زخم دکھائی دے رہے تھے یوں لگتا تھا جیسے ایک ساتھ کئی نوکیلے پنجوں والے جانوروں نے اس پر حملہ کر دیا ہو اور اسے بری طرح سے زخمی کر دیا ہو۔

''کیا ہوا ہے۔ کس نے زخمی کیا ہے تمہیں''۔ ٹارزن نے جھک کر اس کے سر کے قریب بیٹھتے ہوئے

پریشانی کے عالم میں پوچھا۔

''پپ۔ پپ۔ پاگل بلیاں۔ مجھ پر پاگل بلیوں نے حملہ کیا تھا سردار''۔ وحشی نے لرزتے اور ہکلاتے ہوئے لہجے میں کہا اور ٹارزن چونک پڑا۔ پاگل بلیوں کا سن کر منکو کے چہرے پر بھی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

''پاگل بلیاں۔ کیا مطلب۔ اوہ کہیں تم بلیوں جیسے نظر آنے والے جنگلی شیروں کی بات تو نہیں کر رہے ہو''۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''نن۔ نن۔ نہیں سردار۔ وہ شیر نہیں بلیاں ہیں۔ جنگلی بلیاں۔ انہوں نے اچانک قبیلے پر حملہ کر دیا تھا۔ ان بلیوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ وہ اچانک ہی سیاہ جنگل سے آئی تھیں اور غراتی ہوئیں قبیلے والوں پر جھپٹ پڑی تھیں۔ انہوں نے اس قدر تیزی سے اور اس قدر خوفناک انداز میں حملہ کیا تھا کہ تاما قبیلے کے کسی وحشی کو کچھ سوچنے اور سمجھنے کا موقع ہی نہیں ملا تھا۔ بلیاں پاگلوں کی طرح ہم پر حملہ کر رہی تھیں اور اپنے تیز اور نوکیلے پنجوں سے ہمیں بری طرح سے نوچ

رہی تھیں۔ ہم نے ان سے بچنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن ایک تو ان بلیوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور دوسرے ان کا حملہ اس قدر خوفناک اور شدید تھا کہ ہم میں سے کوئی بھی ان کا مقابلہ نہیں کر سکا تھا اور پھر بلیاں قبیلے کے بے شمار وحشیوں کو ہلاک اور زخمی کر کے واپس جنگل میں بھاگ گئیں''۔ وحشی نے جواب دیتے ہوئے کہا اور سیاہ جنگل کی پاگل بلیوں کا سن کر ٹارزن کا چہرہ غصے سے سرخ ہوتا چلا گیا۔

''اوہ تو وہ بلیاں سیاہ جنگل سے آئی تھیں''۔ ٹارزن نے غراتے ہوئے کہا۔ سیاہ جنگل اس کے جنگلوں کے ساتھ ہی لگتا تھا جہاں ہر طرف خونخوار اور خطرناک درندے رہتے تھے۔ ان جنگلوں میں زہریلے حشرات الارض بھی تھے جن میں سانپ، بچھو اور زہریلی مکڑیاں بھی تھیں۔ ٹارزن نے سیاہ جنگل کے خونخوار درندوں اور زہریلے جانوروں سے اپنا جنگل بچانے کے لئے ہر طرف کانٹوں والی باڑ لگا رکھی تھی اس لئے سیاہ جنگل سے بہت کم خونخوار جانور یا زہریلے حشرات الارض اس کے جنگلوں میں آتے تھے۔ ٹارزن کو سیاہ جنگل میں

موجود پاگل بلیوں کے بارے میں بھی معلوم تھا جو انسانوں کی دشمن تھیں اور انہیں جہاں کوئی انسان دکھائی دے جاتا تھا وہ اس پر انتہائی خونخوار انداز میں حملہ کر دیتی تھیں اور اس وقت تک وہ اس انسان کو نہیں چھوڑتی تھیں جب تک وہ اس انسان کا جسم بری طرح سے نوچ کر نہ رکھ دیں۔

اب انہی پاگل بلیوں نے سیاہ جنگل سے باہر آ کر ٹارزن کے جنگل کے ایک قبیلے پر حملہ کیا تھا اور اس قبیلے کے بے شمار وحشیوں کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا۔

''ہونہہ۔ کیا وہ بلیاں واپس سیاہ جنگل میں بھاگ گئی ہیں''۔ ٹارزن نے وحشی سے پوچھا۔

''ہاں سردار۔ پاگل بلیوں کی بہت بڑی تعداد نے ہمارے قبیلے پر حملہ کیا تھا ان میں سے بہت سی بلیاں واپس سیاہ جنگل میں بھاگ گئی تھیں۔ بلیوں کو بھاگتے دیکھ کر ہمارے قبیلے کے چند زخمی وحشیوں نے وہ راستہ بند کر دیا تھا جہاں سے پاگل بلیاں سیاہ جنگل سے نکل کر آئی تھیں۔ جب قبیلے والوں نے سیاہ جنگل کا راستہ باڑ لگا کر بند کیا اور وہ واپس آ رہے تھے تو ان پر

اچانک آٹھ اور پاگل بلیاں جھپٹ پڑیں جو سیاہ جنگل میں جانے کی بجائے قبیلے کے باہر موجود دس موٹی شاخوں والے ایک درخت میں چھپی ہوئی تھیں۔ ان بلیوں نے زخمی وحشیوں کو بری طرح سے نوچنا شروع کر دیا اور وہ اس وقت تک ان وحشیوں پر حملے کرتی رہیں جب تک کہ وہ تمام وحشی ہلاک نہیں ہو گئے''۔ وحشی نے کہا۔

''اوہ۔ کتنے وحشی تھے وہ''۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''چھ وحشی تھے سردار''۔ وحشی نے جواب دیا۔

''کیا اب بھی وہ خونخوار اور پاگل بلیاں اسی دس شاخوں والے درخت پر موجود ہیں''۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''ہاں سردار۔ میں دور سے ان بلیوں کو وحشیوں پر حملہ کرتے دیکھ رہا تھا جب وحشی ہلاک ہو گئے تو بلیاں اسی درخت پر چڑھ گئی تھیں اور درخت کی شاخوں پر جا کر بیٹھ گئی تھیں۔ میں ان سے چھپ کر یہاں آیا ہوں تاکہ تمہیں ان پاگل بلیوں کے بارے میں بتا سکوں''۔ وحشی نے جواب دیا۔

”جو پاگل بلیاں سیاہ جنگل میں بھاگ گئی ہیں انہیں ڈھونڈنا تو اب مشکل ہو گا لیکن جو یہاں رہ گئی ہیں میں انہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا ان پاگل بلیوں نے میرے جنگل کے قبیلے والوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ اگر یہ بلیاں زندہ رہیں تو وہ اسی طرح وحشیوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک اور زخمی کرتی رہیں گی اور میں یہ ظلم برداشت نہیں کر سکتا“۔ ٹارزن نے غصے سے غراتے ہوئے انداز میں کہا۔

”تت۔ تت۔ تو کیا تم ان پاگل بلیوں کو ہلاک کرنے جاؤ گے“۔ منکو نے گھبرا کر کہا۔

”ہاں۔ میں اکیلا نہیں۔ تم بھی میرے ساتھ چلو گے منکو۔ وحشی بتا رہا ہے ان بلیوں کی تعداد آٹھ ہے۔ میں تمہیں بھی ایک خنجر دے دوں گا۔ تم بھی میرے ساتھ چل کر ان بلیوں کا مقابلہ کرنا۔ ہم دونوں ان پاگل بلیوں کو ہلاک کریں گے“۔ ٹارزن نے کہا۔

”اوہ۔ اگر ان بلیوں نے مجھے یا تمہیں نوچ کھایا تو“۔ منکو نے خوف بھرے لہجے میں کہا۔

”ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ تم بہادر منکو ہو اور بہادر منکو

کو کم از کم بلیوں سے نہیں ڈرنا چاہئے“۔ ٹارزن نے منہ بنا کر کہا۔

”میں بلیوں سے نہیں ڈرتا لیکن وہ خونخوار اور پاگل بلیاں ہیں“۔ منکو نے کہا۔

”تو تم ان سے زیادہ پاگل اور خونخوار بن جانا“۔ ٹارزن نے غصیلے لہجے میں کہا اور منکو اسے غصے میں دیکھ کر خاموش ہو گیا۔

ٹارزن نے زخمی وحشی کو اٹھایا اور اسے کاچار قبیلے کے ایک حکیم کے پاس لے گیا تاکہ وہ اس کے زخموں کا علاج کر سکے اور اس وحشی کی جان بچا سکے۔ ٹارزن نے کاچار قبیلے کے سردار سے دو خنجر لئے اور ان میں سے ایک خنجر منکو کو دیا اور دوسرا اپنے نیفے میں اڑس لیا اور پھر منکو کو لے کر جنوبی جنگلوں کی جانب بھاگتا چلا گیا۔

منکو اس کے ساتھ جانے سے گھبرا رہا تھا لیکن ٹارزن چونکہ غصے میں تھا اس لئے وہ چار و ناچار اس کے ساتھ چل پڑا تھا۔ زخمی وحشی نے ٹارزن کو بتایا تھا کہ اس کے قبیلے میں بے شمار وحشی زخمی حالت میں

موجود ہیں اس لئے ٹارزن کاچار قبیلے کے چند وحشیوں کو بھی اپنے ساتھ لے آیا تھا جو حکیم کے شاگرد تھے وہ زخمی وحشیوں کا چھوٹا موٹا علاج کر سکتے تھے۔

تاما قبیلے میں پہنچ کر جب ٹارزن نے قبیلے والوں کی حالت دیکھی تو وہ پریشان ہو گیا۔ وہاں واقعی بے شمار وحشیوں کی ادھڑی ہوئی لاشیں موجود تھیں اور وہاں زخموں سے چور وحشی بھی دکھائی دے رہے تھے جنہیں علاج کی سخت ضرورت تھی۔ ٹارزن کے ساتھ حکیم کے جو شاگرد آئے تھے وہ بھی قبیلے کے اتنے زخمیوں کو دیکھ کر پریشان ہو گئے تھے۔ ان میں سے تین وحشی زخمیوں کا علاج کرنے لگ گئے جبکہ ایک وحشی کاچار قبیلے سے مزید وحشیوں کو بلانے کے لئے بھاگ گیا۔

ان وحشیوں کو وہاں چھوڑ کر ٹارزن قبیلے کے شمالی حصے کی طرف آ گیا جہاں ایک بہت بڑا درخت تھا۔ اس درخت کے دائیں بائیں پانچ پانچ موٹی موٹی شاخیں نکلی ہوئی تھیں۔ ان شاخوں کی وجہ سے ہی زخمی وحشی درخت کو دس شاخوں والا درخت کہہ رہا تھا۔

خزاں کا موسم ہونے کی وجہ سے دس شاخوں والے

درخت پر چونکہ کوئی پتہ نہیں تھا اس لئے ٹارزن اور منکو نے درخت کی شاخوں پر زرد رنگ کی بڑی بڑی بلیوں کو آسانی سے دیکھ لیا تھا جنہوں نے تاما قبیلے کے وحشیوں پر حملہ کیا تھا۔

”منکو میں سامنے سے اس درخت کی طرف جاتا ہوں اور تم دوسری طرف سے گھوم کر اس درخت کے پیچھے جاؤ۔ جب بلیاں مجھے دیکھیں گی تو یہ ایک ساتھ درخت سے اتر کر مجھ پر حملہ کریں گی۔ تم اچانک درخت کے پیچھے سے نکل کر ان پر حملہ کر دینا۔ اس طرح ہم دونوں آسانی سے ان خونخوار اور پاگل بلیوں کو ہلاک کر دیں گے“۔ ٹارزن نے منکو سے مخاطب ہو کر کہا تو منکو نے اثبات میں سر ہلا دیا اور وہ دائیں طرف جھاڑیوں اور درختوں کے پیچھے سے دس شاخوں والے درخت کی جانب بھاگتا چلا گیا۔

ٹارزن کچھ دیر انتظار کرتا رہا پھر جب اسے یقین ہو گیا کہ منکو اس وقت تک دس شاخوں والے درخت کے پیچھے پہنچ گیا ہو گا تو وہ خنجر لے کر اس درخت کی جانب بڑھنے لگا جس پر آٹھ خونخوار اور پاگل بلیاں

بیٹھی ہوئی تھیں۔ جیسے ہی ٹارزن اس درخت نے نزدیک پہنچا درخت پر موجود بلیوں نے خونخوار انداز میں غرانا شروع کر دیا اور پھر اچانک ان میں سے ایک بلی زور سے غرائی اور اس نے اونچی شاخ سے ٹارزن پر چھلانگ لگا دی۔ اس بلی کے چھلانگ لگاتے ہی باقی بلیاں بھی غرا غرا کر ٹارزن پر چھلانگیں لگانا شروع ہو گئیں۔

دو بلیوں نے ایک ساتھ ٹارزن پر چھلانگیں لگائیں۔ ایک بلی ٹارزن کے سینے سے ٹکرائی اور دوسری ٹارزن کے اس ہاتھ سے ٹکرائی جس میں ٹارزن نے خنجر پکڑ رکھا تھا۔ بلیوں کو اس طرح تیزی سے اور اچانک حملہ کرتے دیکھ کر ٹارزن بوکھلا گیا۔ اس کے ہاتھ سے خنجر نکل کر گر پڑا۔ بلیوں نے اس کے ہاتھ اور سینے پر پنجے مارنے کی کوشش کی لیکن ٹارزن تیزی سے پیچھے ہٹ گیا۔ ایک بلی غراتی ہوئی جیسے ہی اچھل کر ٹارزن کی طرف آئی ٹارزن نے اچھل کر اسے زور دار لات مار دی۔ ٹارزن کی لات کھا کر بلی بری طرح سے چیختی اور اُڑتی ہوئی اسی درخت کے تنے

سے جا ٹکرائی جس درخت پر سے وہ کودی تھی۔ جیسے ہی بلی درخت کے تنے سے ٹکرا کر نیچے گری اسی لمحے منکو جو درخت کے پیچھے چھپا ہوا تھا وہ تیزی سے درخت کے پیچھے سے نکلا اور اس نے گری ہوئی بلی پر تیزی سے خنجر مارنے شروع کر دیئے۔ وہ بڑے ڈرے ڈرے انداز میں بلی پر خنجر مار رہا تھا جیسے اسے ڈر ہو کہ مرتی ہوئی بلی اچھل کر اس پر حملہ نہ کر دے۔ ٹارزن کے ہاتھ سے چونکہ خنجر گر گیا تھا اور بلیاں تیزی سے اس پر حملہ کر رہی تھیں اس لئے ٹارزن نے تیزی سے ہاتھ پاؤں چلاتے ہوئے ان پاگل بلیوں کو مار مار کر اس درخت کی طرف پھینکنا شروع کر دیا جہاں منکو موجود تھا جو بلی ٹارزن کی لات یا مکے کھا کر درخت کے پاس گرتی منکو فوراً درخت کی اوٹ سے نکلتا اور اس بلی کو خنجر مارنا شروع کر دیتا اور بلی کو ہلاک کرتے ہی وہ دوبارہ درخت کے پیچھے جا چھپتا تھا اور پھر جیسے ہی کوئی دوسری بلی وہاں گرتی وہ درخت کے پیچھے سے باہر آ کر اسے فوراً خنجر مار مار کر ہلاک کر دیتا تھا۔

کچھ ہی دیر میں آٹھ کی آٹھ بلیاں ہلاک ہو گئیں جنہوں نے تاما قبیلے کے وحشیوں پر حملہ کیا تھا۔ باقی بلیاں قبیلے والوں کو ہلاک اور زخمی کر کے چونکہ سیاہ جنگل میں واپس بھاگ گئی تھیں اس لئے ٹارزن ان کے پیچھے نہیں گیا تھا۔ اگر وہ بلیاں اس کے جنگلوں میں ہوتیں تو وہ ان تمام خونخوار اور پاگل بلیوں کو بھی ڈھونڈ ڈھونڈ کر ہلاک کر دیتا۔

کچھ ہی دیر میں کاچار قبیلے کے بہت سے وحشی وہاں پہنچ گئے اور انہوں نے ٹارزن کے ساتھ مل کر ان وحشیوں کے زخموں کا علاج کرنا شروع کر دیا جو پاگل اور خونخوار بلیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہوئے تھے۔

ختم شد